سالانہ امتحان 2025ء/1446ھ

کنزالمدارس بورڈ انٹرنیشنل

KANZUL MADARIS BOARD

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: تیسرا | مضمون: العقیدۃ

تاریخ: 04-02-2025 | دن: منگل | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25

دستخط اُمیدوار: ____________

امتحانی سنٹر: ____________ دستخط نگران امتحانی سنٹر: ____________ دستخط ممتحن: ____________

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: احکام شرعیہ کی۔۔۔ اقسام ہیں۔

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

سوال نمبر 2: علم التوحید۔۔۔ مسائل سے متعلق ہے۔

(الف) فروعی (ب) عملی (ج) اعتقادی (د) تجرباتی

سوال نمبر 3: صحابہ کرام اور تابعین کو علم التوحید کے تدوین کرنے کی ضرورت نہ پڑی۔

(الف) عقیدہ کے درست ہونے کی وجہ سے (ب) وقت کی کمی کی وجہ سے

(ج) اختلافات کم ہونے کی وجہ سے (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 4: علم الفقہ میں شامل ہے۔

(الف) احکام اعتقادی (ب) علمی مناظرات (ج) احکام عملی (د) حکومتی قوانین

سوال نمبر 5: ۔۔۔ نے سب سے پہلے ظاہر سنت کے خلاف پر قواعد دین کی بنیاد رکھی۔

(الف) مرجئہ (ب) خوارج (ج) معتزلہ (د) اشاعرہ

سوال نمبر 6: معتزلہ کا مشہور عقیدہ تھا۔

(الف) انبیائے کرام کے علم غیب کی نفی (ب) وحدت الوجود

(ج) اللہ کی صفات قدیمہ کی نفی (د) نبوت کا انکار

سوال نمبر 7: امام ابو الحسن اشعری نے۔۔۔ کے ساتھ مناظرہ کیا۔

(الف) واصل بن عطاء (ب) امام ابو حنیفہ (ج) ابو علی جبائی (د) حسن بصری

سوال نمبر 8: حقائق الاشیاء کے وجود کے بارے میں سوفسطائیوں کا نظریہ تھا۔

(الف) حقائق موجود ہیں (ب) حقائق وہم وخیال ہیں (ج) حقائق مطلق ہیں (د) حقائق نظر آتے ہیں

سوال نمبر 9: معتزلہ خود کو کہتے تھے۔

(الف) اہل سنت (ب) اہل الحدیث (ج) اصحاب عدل وتوحید (د) اصحاب حل وعقد

سوال نمبر 10: خبر متواتر کی خصوصیت ہے۔

(الف) ظنی ہوتی ہے (ب) علم ضروری کو لازم ہوتی ہے (ج) مشکوک ہوتی ہے (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 11: رسول کی تعریف ہے۔

(الف) جو کتاب کے ساتھ بھیجا جائے (ب) جو احکام پہنچاتا ہے (ج) جس کو اللہ نے بھیجا ہو (د) یہ تمام

سوال نمبر12: معجزہ ہوتا ہے۔

(الف) قدرتی عمل (ب) خارق عادت عمل (ج) سائنسی دریافت (د) جادو

سوال نمبر13: عالم کے بارے میں مسلمانوں کا نظریہ کیا ہے؟

(الف) عالم حادث ہے (ب) عالم قدیم ہے (ج) عالم خود بخود وجود میں آیا (د) عالم فطری ہے

سوال نمبر14: متکلمین کے نزدیک "جوہر فرد" کی تعریف کی گئی ہے۔

(الف) وہ عین جو تقسیم کے قابل ہو (ب) وہ عین جو تقسیم کے قابل نہ ہو

(ج) وہ جسم جو مرکب ہو (د) وہ جسم جو غیر مرکب ہو

سوال نمبر15: "علم الکلام" کو یہ نام دیا گیا کیونکہ۔۔۔۔

(الف) اس میں گفتگو زیادہ ہوتی ہے (ب) اس میں علم زیادہ ہوتا ہے

(ج) اس میں "کلام اللہ" کی بحث بنیادی ہے (د) یہ لفظ قدیم سے چلا آرہا ہے

سوال نمبر16: کاتب اور ضاحک جیسی مثالیں انسان کے لیے ہیں۔

(الف) حقائق (ب) عوارض (ج) ماہیات (د) یہ تمام

سوال نمبر17: مخلوقات (فرشتے، انسان اور جن) کے لیے اسبابِ علم ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

سوال نمبر18: متکلمین کے ہاں حواس باطنہ باطل ہیں۔

(الف) کیونکہ یہ ظنی ہوتے ہیں (ب) کیونکہ یہ تجرباتی علم پر مبنی ہیں

(ج) ان کا ثبوت عقلی استدلال کے خلاف ہے (د) ان کے ثبوت کے دلائل اصول اسلامیہ کے خلاف ہیں

سوال نمبر19: کون سا فرقہ عقل کو سببِ علم نہیں مانتا؟

(الف) معتزلہ (ب) اشاعرہ (ج) سمنیہ (د) ماتریدیہ

سوال نمبر20: عقل سے جو چیز بطور استدلال ثابت ہو، اسے کہتے ہیں۔

(الف) اکتسابی (ب) افتراقی (ج) وہبی (د) بدیہی

سوال نمبر21: فلاسفہ کے ہاں حدوث کا معنی ہے۔

(الف) جو پہلے معدوم ہو (ب) جو پہلے موجود ہو (ج) جو غیر کی طرف محتاج ہو (د) جو غیر کی طرف محتاج نہ ہو

سوال نمبر22: عالم کی وہ اشیاء جو بذات خود قائم ہیں، کہلاتی ہیں۔

(الف) اعراض (ب) اعیان (ج) اجزاء (د) اشکال

سوال نمبر23: علامہ سعد الدین تفتازانی رحمہ اللہ کے نزدیک واجب اور قدیم ہیں۔

(الف) مترادف الفاظ (ب) مغایر الفاظ (ج) غریب الفاظ (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر24: فلاسفہ کے نزدیک قدم کی۔۔۔ قسمیں ہیں۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر25: علم الشرائع کو یہ نام اس لیے دیا گیا ہے؛ کیونکہ اس کی بنیاد۔۔۔ پر ہے۔

(الف) عقل (ب) شرع (ج) تجربات (د) حواس

سالانہ امتحان 2025ء/1446ھ

کنزالمدارس بورڈ انٹرنیشنل

KANZUL MADARIS BOARD

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: تیسرا | مضمون: العقیدۃ

تاریخ: 04-02-2025 | دن: منگل | کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ | کل نمبر: 75

جوابی کاپی نمبر: ____________

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: علم الاحکام کی تعریف تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 2: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو علم التوحید کی تدوین کی ضرورت کیوں پیش نہ آئی؟ کوئی سی دو وجوہات مختصراً ذکر کیجئے۔

سوال نمبر 3: علم الکلام کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر 4: شے کی حقیقت سے کیا مراد ہوتا ہے؟ مثال سے واضح کیجئے۔

سوال نمبر 5: حواس کتنے اور کون کون سے ہیں؟ فقط نام ذکر کیجئے۔

سوال نمبر 6: خبر صادق اور خبر کاذب میں فرق بیان کیجئے۔

سوال نمبر 7: رسول کون ہوتا ہے؟ اور وہ معجزہ کا اظہار کس مقصد کے لیے کرتا ہے؟

سوال نمبر 8: عقل کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر 9: عقل سے حاصل ہونے والے علم کی انواع مختصراً بیان کیجئے۔

سوال نمبر 10: کوئی سے تین عالَم کے نام بیان کیجئے۔

سوال نمبر 11: عالَم میں اعیان کیا ہیں؟ نیز یہ بتائیے کہ یہ کون سی دو صورتیں اختیار کرسکتے ہیں؟ فقط نام تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 12: عرض کی تعریف کیجئے اور دو امثلہ بھی دیجئے۔

سوال نمبر 13: بعض اعراض مشاہدہ کی بنا پر جبکہ بعض دلیل کی بنا پر حادث ہیں، بالترتیب دو مثالیں ذکر کیجئے۔

سوال نمبر 14: محدِث عالَم کون ہے؟ نیز واجب الوجود اور جائز الوجود کا فرق بیان کیجئے۔

سوال نمبر 15: باری تعالیٰ کی صفت کلام کیا ہے؟ مختصراً بیان کیجئے۔

سوال نمبر 16: "قرآن جو اللہ کا کلام ہے غیر مخلوق ہے"، "قرآن غیر مخلوق ہے"۔ دونوں عبارات کے مابین فرق کو مختصراً بیان کیجئے۔

سوال نمبر 17: "رؤية الله" کے بارے میں اہلسنت کا مؤقف مختصر وضاحت کے ساتھ بیان کیجئے۔

سوال نمبر 18: موت اور اَجَل کے درمیان کیا فرق ہے؟ اہلسنت اور امام کعبی کا مؤقف تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 19: "بعث بعد الموت حق ہے" قرآن سے دلیل دیجئے۔

سوال نمبر 20: شفاعتِ رسول کے بارے میں معتزلہ اور اہلسنت کا کیا عقیدہ ہے؟

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: شیخ ابو الحسن اشعری کا اپنے استاد ابو علی الجبائی کے ساتھ ہونے والا مکالمہ اپنے لفظوں میں تفصیلاً تحریر کیجئے کہ جس کے بعد شیخ ابو الحسن نے اپنے استاد کے مذہب کو ترک کردیا۔

سوال نمبر 2: درج ذیل کی تعریفات تحریر کیجئے۔ سمع | بصر | خبر متواتر | جوہر | حادث

سوال نمبر 3: (وهوالجزءالّذي لا يتجزأ)ولم يقل:وهوالجوهراحترازاعن ورودالمنع. فان مالايتركب لاينحصرعقلافي الجوهربمعنى الجزءالّذي لايتجزأبل لابد من ابطال الهيولى والصورة والعقول والنفوس المجردة ليتم ذلك وعندالفلاسفة لاوجود للجوهرالفردأعني الجوهرالّذي لايتجزأ.وتركب الجسم انماهومن الهيولى والصورة. عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔

سوال نمبر 4: باری تعالیٰ کی کوئی سی تین صفات کے بارے میں تفصیلاً تحریر کیجئے اور یہ بھی بتائیے کہ صفات الٰہیہ اہلسنت کے نزدیک عین ہیں یا غیر۔

سوال نمبر 5: کیا ایمان اور اسلام ایک ہی چیز کے دو نام ہیں؟ شرح العقائد کی روشنی میں 10 سطور کا جواب تحریر کیجئے۔

CamScanner

2025

مختصر سوالات

(1)

علم الاحکام سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعے ان احکام شرعیہ کو جانا جاتا ہے جن کا تعلق انسان کے عمل سے ہو اور جو تفصیلی دلائل سے حاصل کیے گئے ہوں احکام کہلاتے ہے

(2)

(i) صحابہ کرام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں رہتے تھے جس کی وجہ سے ان کے عقائد میں پختگی اور صفائی تھی

(ii) اس دور میں باطل فرقے اور فتنوں کا ظہور نہیں تھا

(3)

علم الکلام سے مراد یہ ہے کہ وہ علم جس میں قطعی دلائل (عقلی و نقلی) کے ذریعے دینی عقائد کو ثابت کیا جاتا ہے اور مخالفین کے اعتراضات، شبہات کا ازالہ کیا جاتا ہے

(4)

کسی چیز کی حقیقت وماہیت سے مراد وہ چیز ہے جس کی وجہ سے کوئی شے وہی شے ہو یعنی کسی چیز کی ذاتیات کو حقیقت وماہیت کہا جاتا ہے مثال کے طور پر انسان کی حقیقت حیوان ناطق ہے نا کہ ضاحک اور کاتب

(5)

حواس پانچ (5) ہیں جو درج ذیل ہیں

(i) سمع (ii) بصر (iii) شم

(iv) ذوق (v) لمس

(6)

اگر خبر واقع کے مطابق ہو تو اسے خبر صادق کہا جائے گا اور اگر خبر واقع کے مطابق نہ ہو تو اسے خبر کاذب کہتے ہیں

(7)

رسول اس انسان کو کہتے ہیں جسے اللہ پاک احکامات کی تبلیغ کے لیے مخلوق کی طرف بھیجتا ہے رسول نئی کتاب لے کر آتا ہے معجزے کا اظہار اپنی نبوت کے سچا ہونے پر دلیل کے طور پر کرتا ہے

(8)

عقل ایک جوہر ہے جس کے ساتھ دلائل کے ذریعے غائب چیزوں کو جانا جاتا ہے اور مشاہدات کے ذریعے محسوسات کو جانا جاتا ہے

(9)

عقل سے دو انواع کے علم حاصل ہوتے ہیں

علم ضروری وہ علم جو عقل سے بدیہی (بغیر غور فکر کیے) ثابت ہو جائے علم ضروری کہلاتا ہے

علم استدلالی وہ علم جو عقل سے استدلال کر کے ثابت کیا جائے علم استدلالی کہلاتا ہے

(10)

کوئی سے تین عالم کے نام درج ذیل ہیں

(i) عالم ارواح

(ii) عالم اجسام

(iii) عالم دنیا

(iv) عالم نباتات

CamScanner

(11)

اعیان اس ممکن چیز کو کہتے ہیں جو خود بخود قائم ہو سکے یہ دو صورتیں اختیار کر سکتے ہیں

(i) جسم (ii) جوہر

(12)

وہ جو خود بخود قائم نہ ہو سکے بلکہ اسے کسی جسم یا جوہر کی ضرورت ہو مثال کے طور پر رنگ سفیدی وغیرہ کیونکہ رنگت کا اپنا کوئی جسم نہیں بلکہ یہ ہر جسم کے ساتھ ملا ہوا ایک عرض ہے اسی طرح حرکت سکون وغیرہ

(13)

اعراض میں سے بعض کا حادث ہونا مشاہدہ کے ذریعے معلوم ہوتا ہے جیسا کہ حرکت کے بعد سکون اور اندھیرے کے بعد روشنی کا ہونا

اور بعض اعراض کا حادث ہونا دلیل سے پتہ چلتا ہے جیسا کہ عدم کا طاری ہونا مثلاً حرکت پہلا معدوم (نہیں تھی) پھر وجود میں آئی پس ثابت ہوا یہ حادث ہے

(14)

عالم کو پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے اور وہ واجب الوجود ہے واجب الوجود کا معنی ہے کہ وہ اپنے وجود میں کسی کا محتاج نہیں ہے اور جائز الوجود کا معنی ہے کہ اس وجود خود سے نہیں تھا بلکہ کسی نے اس کو وجود بخشا اس سے اس کا وجود عالم میں سے ہونا (لازم ہونا تھا اور خود کا خالق ہونا لازم آتا جو کہ درست نہیں ہے

(15)

اللہ تعالیٰ کی صفت کلام (کلام نفسی) ہے جو قدیم ہے حروف آواز سے پاک ہے اور وہ اللہ کی ذات کے ساتھ قائم ہے

(16)

قرآن جو اللہ کا کلام ہے غیر مخلوق ہے اس عبارت سے مراد کلام اللہ کلام نفسی ہے جو کہ واقعی ہی حقیقتا اور مجازا ہر طرح غیر مخلوق ہی ہے

قرآن غیر مخلوق ہے اس سے مراد وہ الفاظ اصوات بھی شامل ہیں جو کلام نفسی کو سننے سمجھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں حالانکہ یہ الفاظ آواز حادث ہیں

(17)

آنکھوں کے ذریعے اللہ پاک کو دیکھنا عقلا جائز ممکن ہے کیونکہ اس کی ممانعت پر کوئی دلیل نہیں ہے اور آخرت میں مومنین کو اللہ پاک کا دیدار ہو گا جو بغیر کسی جہت مکان و کیفیت کے ہوگا کیونکہ یہ حدیث سے ثابت ہے

(18)

موت سو اپنی اجل (مقررہ وقت) پر مرتا ہے چاہے قتل کیا جائے یا ویسے ہی مر جائے کعبی کے نزدیک مقتول کی دو اجل ہیں ایک موت ایک قتل اگر وہ قتل نہ ہوتا تو موت تک زندہ رہتا

(19)

ثم انکم یوم القیمۃ تبعثون

پھر تم قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے جاؤ گے

(20)

اہل سنت کے نزدیک شفاعت گناہ گاروں کے لیے گناہ کی معافی نیک لوگوں کے لیے درجات کی بلندی ہے

معتزلہ کے نزدیک شفاعت صرف نیک لوگوں کے درجات کی بلندی کے لیے ہے گناہ گاروں کی معافی کے لیے کوئی شفاعت نہیں ہے

CS CamScanner

سالانہ امتحان2024ء/1445ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: تیسرا | مضمون: العقیدۃ

تاریخ: 14-02-2024 | دن: بدھ | کل وقت: 30 منٹ | کل نمبر: 25

مرکز امتحان: ____________ دستخط نگران مرکز امتحان: ____________ دستخط ممتحن: ____________ دستخط طالب علم: ____________

KANZUL MADARIS BOARD

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: "معرفة العقائد عن ادلتها التفصيلية" یہ ---کی تعریف ہے۔

(الف) علم کلام (ب) علم فقہ (ج) علم اصول فقہ (د) علم قرآن

سوال نمبر 2: "منزلة بين المنزلتين" --- کے نزدیک ثابت ہے۔

(الف) اشاعرہ (ب) ماتریدیہ (ج) معتزلہ (د) نجاریہ

سوال نمبر 3: --- پر حق بولا جاتا ہے۔

(الف) اقوال (ب) عقائد وادیان (ج) مذاہب (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر 4: سوفسطائیہ میں سے بعض اشیاء کے حقائق کا انکار کرتے ہیں انہیں --- کہتے ہیں۔

(الف) عنادیہ (ب) عندیہ (ج) لاادریہ (د) قدریہ

سوال نمبر 5: لیکن مناسب ہے کہ تجلّی کو --- پر محمول کیا جائے جو ظن کو شامل نہیں ہوتا۔

(الف) انکشاف تام (ب) یقین (ج) مجازی معنی (د) حقیقی

سوال نمبر 6: حواس جمع ہے --- کی۔

(الف) حاسّ (ب) حِسّ (ج) حاسّۃ (د) حَسّ

سوال نمبر 7: "وهي قوة مودعة في الزائدتين النابتتين في مقدم الدماغ الشبيهتين بحلمتي الثدي" یہ --- کی تعریف ہے۔

(الف) بصر (ب) شم (ج) عقل (د) لمس

سوال نمبر 8: "وهو --- يوجب العلم الاستدلالي"۔

(الف) خبر واحد (ب) خبر متواتر (ج) خبر رسول (د) خبر

سوال نمبر 9: "وهو قوة للنفس بها تستعد للعلوم والادراكات" یہ --- کی تعریف ہے۔

(الف) تصدیق (ب) حکم (ج) عقل (د) فکر

سوال نمبر 10: معلول سے علت پر استدلال کو --- کہتے ہیں۔

(الف) تعلیل (ب) استدلال (ج) استنباط (د) استخراج

سوال نمبر 11: ابو علی جبائی کے نزدیک جسم کے اجزاء --- ہیں۔

(الف) 3 (ب) 8 (ج) 6 (د) 5

سوال نمبر 12: طعوم کی اقسام --- ہیں۔

(الف) 5 (ب) 7 (ج) 9 (د) 11

سوال نمبر 13: جو بالذات قائم نہ ہو اسے --- کہتے ہیں۔

(الف) عرض (ب) جوہر (ج) جسم (د) غیر مرکب

CamScanner

سوال نمبر14: اشاعرہ کے نزدیک علم کا مقابل---ہے۔

(الف) تصدیق (ب) یقین (ج) ظن (د) جہل

سوال نمبر15: "اسباب العلم للخلق" میں خلق سے مراد---ہیں۔

(الف) فرشتے (ب) انسان (ج) جن (د) تینوں

سوال نمبر16: "و العلم الثابت بہ" میں "ہ" ضمیر کا مرجع بیان کیجئے۔

(الف) خبر رسول (ب) خبر متواتر (ج) علم استدلالی (د) کوئی نہیں

سوال نمبر17: متکلمین کے نزدیک جوہر نام ہے۔

(الف) جو کسی موضوع میں نہ ہو (ب) مجرد عن المادہ ہو (ج) متحیز ہو (د) جزء لایتجزی ہو

سوال نمبر18: اکوان---کو کہتے ہیں۔

(الف) اجتماع (ب) افتراق (ج) حرکت وسکون (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر19: ---کے نزدیک جزء لایتجزی کا کوئی وجود نہیں ہے۔

(الف) فلاسفہ (ب) کرامیہ (ج) قدریہ (د) نجاریہ

سوال نمبر20: خبر صادق کی---قسمیں ہیں۔

(الف)2 (ب)3 (ج)4 (د)5

سوال نمبر21: حواس باطنہ کو---ثابت کرتے ہیں۔

(الف) اہلسنت (ب) قدریہ (ج) فلاسفہ (د) نجاریہ

سوال نمبر22: مخلوق کے لیے اسباب علم---ہیں۔

(الف) حواس سلیمہ (ب) خبر صادق (ج) عقل (د) مذکورہ تینوں

سوال نمبر23: اشیاء کی حقیقتوں کا انکار کرکے انہیں اپنے اعتقاد کے تابع گمان کرنے والوں کو---کہتے ہیں۔

(الف) عندیہ (ب) عنادیہ (ج) لاادریہ (د) معتزلہ

سوال نمبر24: واجب کے لیے ضروری ہے کہ وہ---ہو۔

(الف) ممکن (ب) قدیم (ج) حادث (د) کوئی نہیں

سوال نمبر25: اور وہ جو بالذات قائم نہ ہو اور ایسے محل کی طرف محتاج ہو جس کے ساتھ قائم ہو اسے---کہتے ہیں۔

(الف) جوہر (ب) جسم (ج) عرض (د) محدود

CamScanner

سالانہ امتحان 2024ء/1445ھ
کنزالمدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول | پرچہ: تیسرا | مضمون: العقیدۃ
تاریخ: 14-02-2024 | دن: بدھ | کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ | کل نمبر: 75

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: "فانما یکون حجۃ علی الحنابلۃ لا علینا لانا قائلون بحدوث النظم" غرض بیان کیجئے۔

سوال نمبر 2: علم کلام کی بنیاد کس پر ہے؟

سوال نمبر 3: خبر متواتر کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر 4: معتزلہ خود کو اصحاب عدل والتوحید کیوں کہتے ہیں؟

سوال نمبر 5: مخلوق کے لیے اسباب علم کے تین ہونے کی وجہ حصر تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 6: ذائقہ کی تعریف کیجئے اور اس کے ذریعے کن کن چیزوں کا ادراک ہوتا ہے؟

سوال نمبر 7: معجزہ کی تعریف کیجئے۔

سوال نمبر 8: "وھو الجزء الذی لا یتجزی ولم یقل وھو الجوھر" غرض واضح کیجئے۔

سوال نمبر 9: فرقہ مجسمہ اور نصاریٰ جسم اور جوہر کا اطلاق کس پر کرتے ہیں؟

سوال نمبر 10: کیا اللہ پاک کیفیت سے متصف ہو سکتا ہے؟ واضح کیجئے۔

سوال نمبر 11: اللہ تعالیٰ پر زمانہ جاری کیوں نہیں ہوتا؟

سوال نمبر 12: اللہ تعالیٰ کے علم اور قدرت سے کوئی چیز بھی خارج کیوں نہیں ہوتی؟

سوال نمبر 13: کیا اللہ تعالیٰ کا کلام حروف اور آواز سے متصف ہو سکتا ہے؟ نہیں! تو وجہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر 14: زمانے کے تغیر سے اللہ پاک کی کوئی صفت بھی بدلتی ہے؟ وجہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر 15: رویت باری تعالیٰ کے ثبوت پر کتنے صحابہ نے روایات بیان کیں؟ کوئی ایک حدیث تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 16: بندوں کے افعالِ اختیار کے حوالے سے جبریہ کا موقف تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 17: "لا یکلف العبد بما لیس فی وسعہ" عبادت کی غرض بیان کیجئے۔

سوال نمبر 18: معتزلہ کے نزدیک کیا حرام بھی رزق ہے؟

سوال نمبر 19: حوض کوثر کے ثبوت پر کوئی حدیث شرح عقائد کی روشنی میں تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 20: اہل کبائر مومنین کیا جہنم میں ہمیشہ رہیں گے؟

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: برہان تمانع تفصیلا قلمبند کیجئے۔

سوال نمبر 2: تعریفات کیجئے۔

(1) رسول (2) ارادہ ومشیت (3) عقل (4) تکوین (5) خبر رسول

سوال نمبر 3: اللہ تعالیٰ کی صفات سلبیہ میں سے کوئی سی 5 صفات سلبیہ تفصیلاً تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 4: عصمت انبیاء علیہم السلام پر ایک نوٹ تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 5: مرتکب کبیرہ سے متعلق اہلسنت، معتزلہ اور خوارج کے موقف کی وضاحت کیجئے۔

CamScanner

(3)

2024

مختصر سوالات:

(1)

غرض :- معتزلہ کا یہ اعتراض کہ کلام حروف اور آواز کا نام ہے اور یہ حادث ہے یہ اعتراض حنابلہ پر صادق آئے گا ہم پر نہیں کیونکہ ہم نفسی کلام کو قدیم مانتے ہیں لیکن حروف اور آواز کو قدیم نہیں مانتے ہیں

(2)

علم کلام کی بنیاد عقلی دلائل پر ہیں جن کے ذریعے شبہات کو دور اور دینی عقائد کو ثابت کیا جاتا ہے

(3)

جس کو ایسی جماعت نے روایت کیا ہو کہ اس جماعت کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو اور یہ کثرت ہر زمانے میں ہو

(4)

یہ لوگ اللہ پاک کی صفات قدیمہ کی نفی کرتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ اللہ پر لازم ہے کہ نیک کو ثواب گناہگار کو عذاب دے اسی لیے خود کو اصحاب عدل التوحید کہتے ہیں

(5)

علم کا دو سبب دو حال سے خالی نہیں یا تو امر خارج سے حاصل ہوگا یا نہیں اگر خارج سے ہوگا تو خبر صادق ہوگا اگر خارج سے نہیں تو پھر دو حال سے خالی نہیں یا تو ادراک کا آلہ ہوگا یا موثر کا اگر ادراک کا ہوگا تو وہ حواس ہے اگر موثر کا ہوگا تو عقل ہے

(6)

یہ وہ قوت ہے جو زبان کی تہہ پر بچھائے ہوئے پٹھے میں رکھی گئی ہے اس کے ذائقے کو محسوس کیا جاتا ہے اس کے ذریعے مطعوم (حلاوت، کڑواہٹ، کھٹاس) وغیرہ کا ادراک ہوتا ہے

(7)

معجزہ اس خلاف عادت کام کو کہتے ہیں جس کے ذریعے اس بندے کی صداقت کو ثابت کرنے کا قصد کیا جائے جس نے یہ دعویٰ کیا ہو کہ وہ اللہ کا رسول ہے

(8)

اس میں مصنف نے جوہر کی تعریف کی ہے کہ وہ جز جس کی مزید تقسیم نہ ہو سکے اور کتاب میں جوہر نہیں بلکہ جز لا یتجزیٰ کہا تاکہ تعریف زیادہ واضح ہو جائے

(9)

فرقہ مجسمہ جسم کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر کرتے ہیں
اسی طرح نصاریٰ بھی جوہر کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر کرتے ہیں

(10)

جی نہیں اللہ پاک ہر طرح کی کیفیت یعنی رنگ شکل حالت وغیرہ سے پاک ہے کیوں کہ یہ کیفیات اعراض ہے اور ذات باری تعالیٰ اعراض سے پاک ہے

(11)

زمانہ جاری چیزوں پر جاری ہوتا ہے اور اللہ پاک کی ذات قدیم اور تغیر سے پاک ہے اور وہ خود زمانہ کا خالق ہے تو اس پر زمانہ کا اطلاق نہیں ہوتا ہے

(12)

کیونکہ اس کا علم ہر چیز کو محیط ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے علم قدرت میں شامل ہیں

(13)

کیوں کہ آواز اور حروف حادث ہے اور وہ خود بھی قدیم ہے اس کا کلام بھی قدیم ہے قدیم کا حادث پر اطلاق نہیں ہو سکتا

(14)

جی نہیں کیونکہ اللہ پاک کی تمام صفات قدیم اور غیر متبدل ہیں یعنی تبدیل نہیں ہوتی ہے

(15)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جیسے تم چودھویں کے چاند کو دیکھتے ہو اس حدیث کو (21) صحابہ نے روایت کیا ہے

(16)

جبریہ کہتے ہیں بندہ اپنے افعال میں مجبور محض ہے تمام افعال کا اللہ کی خالق ہے بندے کو کوئی اختیار نہیں ہے

(17)

اس کی غرض یہ ہے کہ اللہ پاک بندے پر اتنا ہی بوجھ ڈالتا ہے جو بندہ برداشت کر لے بندے کو طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ نہیں ڈالتا ہے

(18)

معتزلہ کے نزدیک حرام رزق نہیں ہے ان کے نزدیک وہی رزق ہے جو حلال ہو انسان اس کا مالک ہو اور اس کا بندے کا یہ استعمال کرنا شرعاً جائز ہو

(19)

حدیث: میرا حوض ایک مہینے کی مسافت کے برابر ہے اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اس کے تمام کونے برابر ہیں اس کی خوشبو مشک سے زیادہ پیاری ہے اس کے برتن آسمان کے تاروں سے زیادہ ایں جو اس میں سے پئے گا کبھی پیاسا نہ ہو گا

(20)

اہل سنت کے نزدیک وہ شخص ہمیشہ جہنم میں نہیں رہے گا بلکہ سزا بھگت کر جنت میں ضرور داخل ہو گا جبکہ معتزلہ کہتے ہیں کہ وہ ہمیشہ جہنم میں ہی رہے گا

CamScanner

سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول　　پرچہ: تیسرا　　مضمون: العقیدۃ

تاریخ: 27-02-2023　　دن: پیر　　کل وقت: 30 منٹ　　کل نمبر: 25

دستخط طالب علم: ____________

مرکز امتحان: ____________　　دستخط نگران مرکز امتحان: ____________　　دستخط ممتحن: ____________

KANZUL MADARIS BOARD

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25=25x1)

سوال نمبر1: جو احکام شرعیہ کیفیت عمل کے ساتھ متعلق ہوتے ہیں ان کو کہا جاتا ہے۔

(الف) فرعیہ عملیہ　(ب) فرعیہ اعتقادیہ　(ج) اعتقادیہ　(د) عملیہ اعتقادیہ

سوال نمبر2: ادلہ تفصیلیہ کے ذریعے احکام عملیہ کے جاننے کو نام دیا جاتا ہے۔

(الف) اصول فقہ کا　(ب) فقہ کا　(ج) عقائد کا　(د) کلام کا

سوال نمبر3: معتزلہ کا رئیس تھا۔

(الف) حسن بصری　(ب) زمخشری　(ج) واصل بن عطاء　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر4: کس فرقے نے اپنے آپ کو "اصحاب العدل والتوحید" کا نام دیا تھا

(الف) معتزلہ　(ب) امامیہ　(ج) کرامیہ　(د) خارجیہ

سوال نمبر5: ابو الحسن الاشعری نے تین بھائیوں والا سوال اپنے کس استاد سے کیا تھا؟

(الف) حسن بصری　(ب) ابو علی الجبائی　(ج) زمخشری　(د) جاحظ

سوال نمبر6: مسلمانوں نے "علم الکلام" کو "فلسفہ" کے ساتھ کس وجہ سے خلط کیا؟

(الف) تاکہ اس کے سیکھنے میں دشواری پیدا ہو　(ب) تاکہ دونوں علم ایک ہو جائیں

(ج) تاکہ وہ اس کے مقاصد کی تحقیق کریں　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر7: "وھو الحکم المطابق للواقع" یہ تعریف ہے۔

(الف) مذہب کی　(ب) عقیدہ کی　(ج) نسبت کی　(د) حق کی

سوال نمبر8: ضاحک، اور کاتب، انسان کے لیے ہیں

(الف) عوارض　(ب) حقیقت　(ج) لازم　(د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر9: ثبوت، تحقق، وجود، کون کے الفاظ کے معانی ہیں۔

(الف) نظری　(ب) بدیہی التصور　(ج) تصدیق　(د) نظری التصور

سوال نمبر10: اشیاء کی حقیقتوں کا انکار کرتے ہیں۔

(الف) فلاسفہ　(ب) مناطقہ　(ج) سوفسطائیہ　(د) معتزلہ

سوال نمبر11: اسباب علم کتنے ہیں؟

(الف)2　(ب)4　(ج)5　(د)3

سوال نمبر12: "صفة يتجلى بها المذكور لمن قامت هي به" مذکورہ تعریف کس چیز کی ہے؟

(الف) علم کی　(ب) اسباب کی　(ج) مرکب توصیفی کی　(د) ان میں سے کوئی نہیں

CamScanner

سوال نمبر13: جن حواس باطنہ کو فلاسفہ ثابت کرتے ہیں ان کے دلائل کن اصولوں کے مطابق مکمل نہیں ہوتے ؟

(الف) اصول عقلیہ (ب) اصول اسلامیہ (ج) اصول مناطقہ (د) اصول

سوال نمبر14: "ھی قوۃ منبثة فی جمیع البدن" مذکورہ تعریف کس چیز کی ہے

(الف) ذوق (ب) السمع (ج) اللمس (د) البصر

سوال نمبر15: "فان الخبر کلام یکون لنسبته خارج تطابقه تلک النسبة فیکون صادقا او لا تطابقه کاذبا"

مذکورہ عبارت کے مطابق صدق و کذب خبر کے ------ ہیں۔

(الف) اجزاء (ب) اجناس (ج) اوصاف (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر16: "ھو الذی یلزم من العلم به العلم بشئی آخر" مذکورہ عبارت کس شئے کی تعریف ہے؟

(الف) نظر و فکر (ب) تصدیق (ج) حکم (د) دلیل

سوال نمبر17: خبر واحد علم ضروری کا فائدہ کس وجہ سے نہیں دیتی؟

(الف) شبہ کے عارض ہونے کی وجہ سے (ب) ضعف کی وجہ سے

(ج) انقطاع کی وجہ سے (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر18: علم اکتسابی اور علم استدلالی کے مابین نسبت ہے۔

(الف) تساوی (ب) تباین (ج) عموم خصوص مطلق (د) عموم خصوص من وجہ

سوال نمبر19: علم حادث کی کتنی انواع ہیں؟

(الف)3 (ب)4 (ج)2 (د)6

سوال نمبر20: عادل کی خبر واحد کس چیز کا فائدہ دیتی ہیں؟

(الف) علم قطعی کا (ب) ظن کا (ج) دونوں کا (د) ان میں سے کسی کا نہیں

سوال نمبر21: طعوم کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف)5 (ب)9 (ج)12 (د)7

سوال نمبر22: ہر وہ چیز جس کا عدم جائز ہو

(الف) وہ قدیم ہوتی ہے (ب) اس کا قدم ممتنع ہوتا ہے (ج) وہ محال ہوتی ہے (د) اس کا قدم واجب ہوتا ہے

سوال نمبر23: " و معنی ازلیة الحرکات الحادثة انه ما من حرکة الا و قبلها حرکة اخری لا الی بدایة" مذکورہ مذہب ہے۔

(الف) معتزلہ کا (ب) کرامیہ کا (ج) فلاسفہ کا (د) اہلسنت کا

سوال نمبر24: لغت کے اعتبار سے کلمہ "لو" کا مقتضی ہے

(الف) ماضی میں ثانی کا انتفاء اول کے انتفاء کیوجہ سے (ب) مستقبل میں ثانی کا انتفاء اول کے انتفاء کی وجہ سے

(ج) ماضی میں اول کا انتفاء ثانی کے انتفاء کی وجہ سے (د) مستقبل میں اول کا انتفاء ثانی کے انتفاء کی وجہ سے

سوال نمبر25: لغت کے اعتبار سے جوہر کا معنی ہے۔

(الف) مایترکب ھو عن غیرہ (ب) مایمتنع بقاءہ (ج) مایترکب عنه غیرہ (د) ان میں سے کوئی نہیں

CamScanner

KANZUL MADARIS BOARD

سالانہ امتحان2023ء/1444ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ____________

جوابی کاپی نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال اول　　پرچہ: تیسرا　　مضمون: العقیدۃ

تاریخ: 27-02-2023　　دن: پیر　　کل وقت: 2 گھنٹے 30 منٹ　　کل نمبر: 75

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات(Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر1: معتزلہ مرتکب کبیرہ کو مومن سمجھتے ہیں یا کافر؟

سوال نمبر2: کس شخص نے حسن بصری کی مجلس سے الگ ہو کر ایک نیا فرقہ بنایا تھا؟

سوال نمبر3: امام ابو الحسن اشعری نے اپنے استاذ سے جو تین بھائیوں کے بارے سوال جواب کئے وہ مکالمہ تحریر کریں۔

سوال نمبر4: سلف سے جو "علم الکلام" کے بارے میں طعن اور سیکھنے کی ممانعت ہے اس کا محمل بیان کریں۔

سوال نمبر5: " فمعنی صدق الحکم مطابقتہ للواقع، ومعنی حقیتہ مطابقۃ الواقع ایاہ" مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں۔

سوال نمبر6: اسباب علم کی وجہ حصر ضبط تحریر میں لائیں۔

سوال نمبر7: کیا قوۃ ذوق ایک ہی وقت میں شئے کی حلاوت اور حرارت کا ادراک کرتی ہے؟

سوال نمبر8: علم ضروری میں اختلاف واقع ہونے کا سبب کیا ہوتا ہے؟

سوال نمبر9: امام حمید الدین الضریری اور ان کے متبعین نے اللہ تعالی کے واجب الوجود ہونے پر کس دلیل سے استدلال کیا ہے؟

سوال نمبر10: ارادہ ومشیت کی تعریف تحریر کریں۔

سوال نمبر11: قرآن کی تعریف علامہ نسفی کے کلام سے بیان کریں۔

سوال نمبر12: رویت باری تعالی عقلا جائز ہے۔ جواز کی دلیل سمعی مع استدلال بیان کریں۔

سوال نمبر13: اللہ تعالی بندوں کے افعال کا خالق ہے اس پر اہل سنت کی کوئی ایک دلیل بیان کریں۔

سوال نمبر14: استطاعت کی دو تعریفیں بیان کریں۔

سوال نمبر15: موت کی تعریف کریں نیز یہ بتائیں کے علامہ نسفی کے نزدیک موت وجودی ہے یا عدمی؟

سوال نمبر16: عذاب قبر کے ثبوت پر ایک دلیل سمعی ذکر کریں۔

سوال نمبر17: بعث کی تعریف کرتے ہوئے بعث کے حق ہونے پر ایک دلیل بیان کریں۔

سوال نمبر18: حدیث میں ذکر کردہ کوئی سے چھ کبیرہ گناہوں کے نام تحریر کریں۔

سوال نمبر19: کیا صغیرہ گناہ پر عقاب جائز ہے؟ مدلل بیان کریں۔

سوال نمبر20: ایمان کی تعریف بیان کریں۔

طویل سوالات(Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔(3x10=30)

سوال نمبر1: علامہ تفتازانی کا تعارف تحریر فرمائیں۔

سوال نمبر2: علم ضروری واکتسابی کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔

سوال نمبر3: {والسمع} وھی صفۃ تتعلق بالمسموعات {والبصر} صفۃ تتعلق بالمبصرات تدرک بھما ادراکا تاما، لا علی سبیل التخیل والتوھم ولا علی طریق تاثر حاستہ ووصول ھواء ولا یلزم من قدمھا قدم المسموعات والمبصرات کما لا یلزم من قدم العلم والقدرۃ قدم المعلومات والمقدورات لانھا صفات قدیمۃ تحدث لھا تعلقات بالحوادث" عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔

سوال نمبر4: رویت باری تعالی کے منکرین آیت طیبہ لا تدرکہ الابصار سے شبہ وارد کرتے ہیں ان کا جواب تحریر کریں۔

سوال نمبر5: "والوزن حق والکتاب حق والسوال حق" امور ثلاثہ کی ایک ایک دلیل تحریر فرمائیں۔

CS CamScanner

(3)

2023

مختصر سوالات

(1)

معتزلہ مرتکب کبیرہ کو نہ ہی مومن اور نہ ہی کافر سمجھتے ہیں ان کے نزدیک عمل ایمان کا جز ہے جب کوئی گناہ کرتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور کافر بھی نہیں کیونکہ اس نے کسی کی تکذیب نہیں کی

(2)

حضرت حسن بصری کی مجلس سے واصل بن عطاء جدا ہوا تھا اور اس نے معتزلہ فرقہ بنایا تھا

(3)

امام ابو الحسن اشعری سے کہا تمہارا ان تین بھائیوں کے بارے میں کیا خیال ہے جن میں ایک فرمانبرداری کی حالت میں مرا دوسرا نافرمانی کی حالت میں تیسرا نابالغ ہونے کی عمر میں تو اس کے استاد نے کہا کہ پہلا کو جنت دوسرے کو دوزخ اور تیسرے کو نہ جنت اور نہ ہی جہنم دی جائے گا پھر ابو الحسن اشعری نے کہا اگر چھوٹا کہے تم نے مجھے بچپن کی عمر میں کیوں موت دی میں بڑا ہو کر اچھے اعمال کر کے جنت حاصل کرتا تو رب فرمائے گا تمہارا بچپن کی عمر میں فوت ہونا بہتر تھا پھر کہا اگر نافرمان رب سے سوال کرے بچپن کی عمر میں موت کیوں نہ دی تو اس کا جواب نہیں ملا

(4)

اسلاف نے اس کے لیے ممانعت بیان کی ہے جو دین میں تعصب کا شکار ہو علم یقینی حاصل کرنے سے قاصر ہو مسلمانوں کے خراب عقائد کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور نہ جو واجبات کی اصل ہے اس سے ایسے منع کیا جا سکتا ہے

(5)

مذکورہ عبارت میں صدق اور حق میں فرق بیان کیا گیا ہے

صدق :- اگر حکم واقعہ کے مطابق ہو تو صدق کہلائے گا

حق :- اگر واقعہ حکم کے مطابق ہو تو حق کہلائے گا

(6)

علم کا سبب دو حال سے خالی نہیں یا تو امر خارج ہوگا

یا نہیں اگر خارج ہوگا تو وہ خبر صادق ہے اگر نہیں تو پھر دو حال سے

خالی نہیں یا تو ادراک کا آلہ ہوگا یا مدرک کا اگر ادراک کا ہو تو

وہ حواس ہے اگر مدرک کا ہو تو وہ عقل ہے

(7)

جی ہاں قوت ذوق ایک ہی وقت میں حلاوت اور

حرارت کا ادراک کر سکتی ہے قوت ذوق سے حلاوت اور

قوت لمس سے حرارت کا ادراک ہوگا قوۃ لمس پورے بدن میں ہے

(8)

اختلاف علم ضروری میں نہیں ہوتا بلکہ اس کے اسباب

شرط آلہ میں ہوسکتا ہے جب اس میں اختلاف ہوگا

تو علم ضروری میں اختلاف سمجھا جاتا ہے

(9)

ہر قدیم وجود واجب لذاتہ ہے کیونکہ اگر وہ واجب لذاتہ

نہ ہوتا تو اس کو وجود میں لانے کے لیے کسی دوسرے سبب کی

ضرورت پڑتی جو کہ ممکن نہیں ہے لہذا قدیم واجب لذاتہ

ہوتا ہے لہذا ذات باری تعالیٰ قدیم ہے اور واجب الوجود بھی ہے۔

(10)

جو اللہ کے علم کے مطابق ہر ممکن چیز میں وجود یا عدم میں ایک

کو ترجیح دے ارادہ و مشیت دونوں مترادف ہیں

(11)

قرآن اللہ کا کلام ہے جو اس کی صفت قدیم ہے نہ ہی مخلوق ہے نہ ہی حادث ہے

(12)

اللہ کو دیکھنا عقلاً اس لیے جائز ہے کہ وہ موجود ہے اور ہر وجود رکھنے والی چیز کو دیکھنا ممکن ہے اور سمعی طور پہ اس لیے کہ اللہ پاک نے فرمایا (وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربھا ناظرہ) ۔ اور اس کا دیدار احادیث سے بھی ثابت ہے

(13)

اللہ تعالی بندوں کے افعال کا خالق ہے

دلیل واللہ خلقکم وما تعملون

(14)

(i) ~~سلامت~~ سلامت آلات واسباب ہونا

(ii) وہ قوت جس کے ذریعے بندہ فعل پر قادر ہوتا ہے

(15)

صورت وہ ہے جو صفت کے ساتھ قائم ہوتی ہے اور یہ اللہ کی مخلوق ہے علامہ نسفی کے نزدیک صورت وجودی ہے دلیل :- خلق الموت والحیاۃ

(16)

(i) اغرقوا فادخلوا نارا

(ii) یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت

(17)

قیامت کے دن اجسام کو دوبارہ لوٹانا اور ان میں روح کا لوٹ کر آنا بعث ہے

دلیل :- قل یحییھا الذی انشأھا اول مرۃ

(18)

(i) شرک (ii) قتل کرنا

(iii) زنا (iv) جادو

(v) یتیم کا مال کھانا (vi) والدین کی نافرمانی

(19)

جی ہاں صغیرہ گناہ پر بھی عقاب جائز ہے

ہو بھی سکتا ہے اور اللہ پاک معاف بھی کر سکتا ہے

دلیل :- لا یغادر صغیرۃ ولا کبیرۃ الا احصھا

(20)

اجمالی طور پر ان تمام باتوں کی تصدیق کرنا اور

زبان سے اقرار کرنا جن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

رب کے پاس سے لے کر آئے ہیں